السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جوایک گناہ سے توبہ کرنے کے بعد پھراس کا ارتکاب کرلیتا ہے اور بار بار یہ گناہ کرتا اور بار باراس سے توبہ کرتا ہے مگر بعد میں جب اللہ تعالیٰ اسے پکی سچی توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے تو وہ پھر اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرتا۔ اس کے بارے میں فتویٰ عطا فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس گناہ گار کی توبہ صحیح ہے۔ پہلی اور آخری سب توبہ صحیح ہیں، کیونکہ اس نے جب بھی گناہ کیا، اللہ تعالیٰ کے آگے توبہ کرلی اور جب اس نے توبہ کی شرطوں کو مکمل کرلیا ہے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی توبہ کو قبول فرما لے۔ اگر اس کا نفس اسے دوبارہ گناہ کی دعوت دے اور گناہ کربیٹھے تو پھر توبہ کرے۔ تیسری اور چوتھی بار ایسا ہو تو پھر توبہ کرے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُل يـٰعِبادِىَ الَّذينَ أَسرَفوا عَلىٰ أَنفُسِهِم لا تَقنَطوا مِن رَحمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ الذُّنوبَ جَميعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ ﴿٥٣﴾... سورة الزمر

''میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت وا ہے۔)''

لیکن اہم بات یہ ہے کہ توبہ سچی ہو۔ توبہ کرنے والے کا عزم یہ ہو کہ وہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیںکرے گا۔ توبہ اس طرح ڈھیلی ڈھالی نہیں ہونی چاہیے کہ زبان سے تو توبہ کر رہا ہو مگر دل میں اس گناہ کے کرنے کی نیت ہو۔ اس طرح کی توبہ تو صحیح نہیں ہوتی۔ لیکن اگر توبہ صحیح ہو اور عزم یہ ہو کہ وہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرے گا لیکن پھر بھی اگر وہ گناہ کا ارتکاب کربیٹھے تو اس سے اس کی پہلی توبہ ختم نہیں ہوگی بلکہ وہ صحیح ہوگی۔ اسی طرح گناہ کرنے کے بعد وہ جب بھی توبہ کرے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرما لے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص186

محدث فتویٰ